السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی دینے والا حجامت نہ بنائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(« عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : «إِذَا رَأَيْتُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ، وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ، فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ)

(رواہ ابوداوٗد والترمذی وقال ھذا حدیث صحیح مشکوٰۃ ص ۱۱۳ ج ۲ باب العقیقۃ : ۱)

(مسلم شریف : ص ۱۶۰ ج ۲ کتاب الأضاحی : ۲)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب تم عید قربان کا چاند دیکھ لو تو قربانی دینے والا دس ذوالحجہ سے پہلے اپنے بال اور ناخن نہ کاٹنے سے رکا رہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص665

محدث فتویٰ